37711- حرام کمائی والے کے پاس افطاری کرنا

سوال

کیا ہم ایسے شخص کی دعوت افطار قبول کرسکتے ہیں جس کی زیادہ کمائی حرام کی ہو ؟

پسندیدہ جواب

جب کسی شخص کا زیادہ مال حرام کمائی کا ہو تو اس کی دعوت قبول کرنا جائز ہے ۔

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یھودیوں کی دعوت قبول کی تھی حالانکہ اللہ تعالی نے یھودیوں کی صفات میں یہ کہا ہے کہ وہ سود خور ہیں اور لوگوں کا مال حرام طریقے سے کھاتے ہیں ، بعض سلف صالحین سے بھی اسی طرح کا قول ثابت ہے :

اس کی بکری تیرے لیے ہے اور اس کا خرچہ اس پر ۔

اسی طرح آپ کے لیے جائز ہے کہ آپ اس کی دعوت قبول نہ کریں تا کہ اسے تنبیہ ہو اور وہ حرام کمائی سے باز آجائے ، اور اگر ایسا کرنا اس پر اثر انداز ہو تو بہتر بھی یہی ہے کہ اس کی دعوت قبول نہ کی جائے تا کہ وہ اس برائی کو ترک کردے ۔

واللہ اعلم .